بسم اللہ الرحمن الرحیم

(1)---مفتی صاحب آج کل بازاروں میں سیخ کے اندر مرغی کے گوشت کا وہ حصہ جو دبر کے ساتھ ہوتا ہے پکاتے ہیں، یہاں بعض حضرات اس کو دبر کا گوشت کہتے ہیں، اس گوشت کے بارے میں بندہ نے ایک مرغی والے دکاندار سے بات کی تو وہ کہتے ہیں کی اصل میں یہ دبر کا گوشت نہیں ہے، بلکہ دبر کے اوپر ایک سخت قسم کا گوشت ہے، مفتی صاحب رہنمائی فرمائیں کہ یہ گوشت کھانا صحیح ہے یا نہیں؟ اس بارے میں اگر آپ حضرات کو معلومات ہوں تو ان سے بھی آگاہ فرمائیں، نوازش ہوگی۔

(2)--- مفتی صاحب آج کل لوگ گھروں میں فارمی مرغیوں کے پنجے پکاتے ہیں، شرعاً یہ پنجے کھانا درست ہے یا نہیں؟ تحقیقی جواب دے کر مشکور فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدا و مصليا

(1)---صورت مسئولہ میں اگر واقعتاً یہ گوشت مرغی کی شرمگاہ کے اوپر والے حصے کا ہے شرمگاہ کا نہیں ہے، تو اس کے کھانے میں حرج نہیں ہے۔

(2)---مرغی کے پنجے کھانا حلال ہے۔

لما في البدائع:

وأما بيان ما يحرم أكله من أجزاء الحيوان المأكول فالذي يحرم أكله منه سبعة: الدم المسفوح، والذكر، والأنثيان، والقبل، والغدة، والمثانة، والمرارة لقوله عز شأنه {ويحل لهم الطيبات ويحرم عليهم الخبائث} [الأعراف: 157] وهذه الأشياء السبعة مما تستخبثه الطباع السليمة فكانت محرمة.

وروي عن مجاهد رضي الله عنه أنه قال: كره رسول الله صلى الله عليه وسلم من الشاة الذكر والأنثيين والقبل والغدة والمرارة والمثانة والدم فالمراد منه كراهة التحريم.

(كتاب الذبائح، فصل فيما يحرم أكله من أجزاء الحيوان، 6/ 272، ط: رشيدية)

(جاری ہے---)

و في الشامية:

(كره تحريما)وقيل: تنزيها،والاول أوجه(من الشاة سبع: الحياء والخصية والغدة والمثانة والمرارة والدم المسفوح والذكر) للاثر الوارد في كراهة ذلك.

(قوله من الشاة) ذكر الشاة اتفاقي لأن الحكم لا يختلف في غيرها من المأكولات ط.

(قوله الحياء) هو الفرج من ذوات الخف والظلف والسباع.

(كتاب الخنثى،مسائل شتى،10/ 512،ط:رشيدية).فقــــط

والله تعـالى اعلـــم بالصـواب

كتبـــــــه: **محمد يـاسر خـان**

المتخصص فى الفقـه الاسـلامي

بالجـــامعة الفـــاروقية بكراتشي

01/ 08/ 1443هـ-05/ 03/ 2022م

الجواب صحيح

٢/٨/١٤٤٣ھ

الجواب صحيح

٢/٨/١٤٤٣ھ